

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں۔

الزُّخْرَفُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. حائیم۔
2. قسم ہے اس کتاب واضح کی۔
3. ہم نے رکھا اس کو قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔
4. اور یہ بڑی کتاب میں ہم پاس ہے اونچا محکم (حکمت سے بھرپور)۔
5. کیا پھیر (چھوڑ) دیں گے ہم تمہاری طرف (بھیجا) سے یہ سمجھوتی موڑ کر، اس سے کہ تم ہو لوگ جو حد پر نہیں رہتے۔
6. اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلوں میں۔
7. اور نہیں آتا لوگوں کو کوئی پیغام لانے والے جس سے ٹھٹھا (ذائقہ) نہیں کرتے۔
8. پھر کھپا (ہلاک کر) دیئے ہم نے ان سے سخت زور والے، اور چلی آئی ہے حقیقت (مثال) پہلوں کی۔
9. اور اگر تو ان سے پوچھے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟ تو کہیں بنائے اس زبردست خبر دار نے۔
10. وہی ہے جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا، اور رکھ دیں تم کو اس میں راہیں شاید تم راہ پاؤ۔
11. اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ماپ کر (خاص مقدار میں)، پھر ابھارا (زندہ کیا) ہم نے اس سے ایک دلیں مُردہ۔ اسی طرح تم کو نکالیں گے۔
12. اور جس نے بنائے سب چیز کے جوڑے، اور بنا دیئے تم کو چوپائے اور کشتی، جس پر سوار ہوتے ہو۔

13. تا (کہ) چڑھ بیٹھو اس کی بیٹھ پر، پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان، جب بیٹھ چکو اس پر، اور کہو پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ، اور ہم نہ تھے اس کے مقابل ہونے والے۔
14. اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے۔
15. اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اس کو اولاد اس کے بندوں سے۔
- تحقیق (حقیقت میں) انسان بڑا ناشکر ہے صریح (کھلا احسان فراموش)۔
16. کیا رکھ لیں اپنی پیدائش میں سے بیٹیاں؟ اور تم کو دیئے چُن کر بیٹے۔
17. جب ان میں سے کسی کو خوشخبری ملے اس چیز کی جو رحمن پر نام دہرا، سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ اور وہ دل میں گھٹ رہا۔
18. اور (کیا) ایسا شخص کہ پلتا رہے گئے (زیورات) میں، اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے۔
19. اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمن کے، عورت۔
- کیا دیکھتے تھے ان کا بننا (پیدا ہونا)؟
- اب لکھ رکھیں گے اُن کی گواہی، اور ان سے پوچھ ہوگی۔
20. اور کہتے ہیں، اگر چاہتا رحمن، ہم نہ پوجتے ان کو۔
- کچھ خبر نہیں ان کو اس کی۔ یہ سب انگلیں (گمان) دوڑاتے ہیں۔
21. کیا ہم نے کوئی کتاب دی ہے ان کو اس سے پہلے؟ سو یہ اس پر مضبوط ہیں۔
22. بلکہ کہتے ہیں ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر ہیں راہ پائے۔
23. اور اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ڈر سنانے والا کسی گاؤں میں، سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ، ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر چلتے ہیں۔
24. وہ بولا، اور جو میں لادوں تم کو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ، جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے تو بھی کہنے لگے، ہم کو تمہارے ہاتھ بھیجا نہ ماننا۔

25. پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا،

سود کیکھ آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا؟

26. اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو، اور اس کی قوم کو، میں الگ ہوں ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہو۔

27. مگر جس نے مجھ کو بنایا، سو وہ مجھ کو راہ دے گا۔

28. اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں، شاید وہ رجوع رہیں۔

29. کوئی نہیں! پر میں نے برتنے دیا ان کو، اور ان کے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ پہنچا ان کو دین سچا، اور رسول کھول سنانے والا۔

30. اور جب پہنچا ان کو سچا دین، کہنے لگے، یہ جادو ہے، اور ہم نہ مانیں گے۔

31. اور کہتے ہیں، کیوں نہ اتر ایہ قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے۔

32. کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر (رحمت)؟

ہمنے بانٹی ہے ان میں روزی انکی، دُنیا کے جیتے،

اور اونچے کئے درجے ایک کے ایک سے، کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو کبیرا (خدمت گار)۔

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں۔

33. اور اگر یہ نہ ہوتا، کہ لوگ ہو جائیں ایک (ہی) دین پر، تو ہم دیتے ان کو جو منکر ہیں رحمن سے،

ان کے گھروں کو چھت روپے (چاندی کی) کے، اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں۔

34. اور ان کے گھروں کو دروازے اور تخت، جن پر لگ (تکیہ لگا کر) بیٹھیں۔

35. اور سونے کے۔

اور یہ سب کچھ نہیں، مگر برتا دُنیا کے جیتے۔

اور پچھلا گھر تیرے رب کے ہاں انہیں کو ہے جو ڈر رکھیں۔

36. اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمن کی یاد سے، ہم اس پر تعین کریں ایک شیطان پھر وہ رہے اس کا ساتھی۔

37. اور وہ اس کو روکتے ہیں راہ سے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں۔
38. یہاں تک جب آئے ہم پاس، کہے، کسی طرے مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق مغرب کا سا، کہ برا ساتھی ہے۔
39. (کہا جائے گا ان سے) اور کچھ فائدہ نہیں تم کو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے، اس سے کہ تم مار (عذاب) میں شامل ہو۔
40. سو کیا تو سنائے گا، بہروں کو؟ یا بجھائے گا اندھوں کو؟ اور صریح غلطی میں بھٹکتوں کو؟
41. پھر اگر کبھی ہم تجھ کو لے گئے، تو ہم کو ان سے بدلہ لینا۔
42. یا تجھ کو دکھائیں جو ان کو وعدہ دیا ہے تو یہ ہمارے بس میں ہیں۔
43. سو تو مضبوط رہ اسی پر، جو تجھ کو حکم آیا۔
تو ہے بیشک سیدھی راہ پر۔
44. اور یہ مذکور رہے گا تیرا، اور تیری قوم کا اور آگے تم سے پوچھ ہوگی۔
45. اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے۔ کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمن کے سوا اور حاکم، کہ پوجے جائیں۔
46. اور ہم نے بھیجا موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر، فرعون اور اس کے سرداروں پاس، تو کہا، میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔
47. پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیں وہ تو لگے ان پر ہنسنے۔
48. اور جو دکھاتے گئے ہم ان کو نشانی، سو دوسری سے بڑی۔
- اور پکڑا ہم نے ان کو تکلیف میں، شاید وہ باز آئیں۔
49. اور (جب بھی عذاب آتا) کہنے لگے اے جادوگر! پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو ہم مقرر راہ پر آئیں گے۔
50. پھر جب اٹھالی ہم نے ان پر سے تکلیف، تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے۔
51. اور پکارا فرعون اپنی قوم میں، بولا، اے قوم میری! بھلا مجھ کو نہیں حکومت مصر کی،
اور یہ نہریں چلتی ہیں میرے (محل کے) نیچے۔
کیا تم نہیں دیکھتے؟

- 52 بھلا میں ہوں بہتر؟ اس شخص سے جس کو عزت نہیں۔ اور صاف نہیں بول سکتا۔
- 53 پھر کیوں نہ آپڑے (اتارے) اس پر کنگن سونے کے، یا آتے اس کے ساتھ فرشتے پر اباندھ کر۔
- 54 پھر عقل کھودی اپنی قوم کی پھر اسی کو کہا مانا۔ مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔
- 55 پھر جب ہم کو بھی جھوٹا (غضب) دلائی، تو ہم نے ان سے بدلہ لیا، پھر ڈبو دیا ان سب کو۔
- 56 پھر کر ڈالا ان کو گئے گزرے اور کہاوت (مبریہ مثال) پچھلوں کے واسطے۔
- 57 اور جب کہاوت (مثال) لائے مریم کے بیٹے کی، تو تبھی قوم تیری لگتے ہیں اس سے چلانے۔
- 58 اور کہتے ہیں، ہمارے ٹھا کر بہتر ہیں یا وہ؟ یہ نام جو دھرتے ہیں تجھ پر، سب جھگڑنے کو۔
بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔
- 59 وہ کیا ہے؟ ایک بندہ ہے، کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کیا بنی اسرائیل کے واسطے۔
- 60 اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے فرشتے، رہیں زمین میں تمہاری جگہ۔
- 61 اور وہ نشان ہے اس گھڑی کا، سو اس میں دھوکا نہ کرو، اور میرا کہا مانو۔
یہ ایک سیدھی راہ ہے۔
- 62 اور نہ رو کے تم کو شیطان۔ وہ تمہارا دشمن ہے صریح (کھلا)۔
- 63 اور جب آیا عیسیٰ نشانیاں لے کر، بولا،
میں لایا ہوں تمہارے پاس کئی باتیں اور بتانے کو بعضی چیز جس میں تم جھگڑتے تھے،
سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔
- 64 بیشک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا۔ اس کی بندگی کرو، یہ ایک سیدھی راہ ہے۔
- 65 پھر پھٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے۔
سو خرابی ہے گنہگاروں کو، آفت سے دکھ والے دن کی۔

- 66 اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی، کہ آکھڑی ہوان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔
- 67 جتنے دوست ہیں اس دن دشمن ہوں گے، مگر جو ہیں ڈروالے (متمقی)۔
- 68 (ان سے کہا جائے گا) اے بندو میرے! نہ ڈر ہے تم پر آج کے دن اور نہ تم غم کھاؤ۔
- 69 (یہ وہ ہیں) جو یقین لائے ہماری باتوں پر اور رہے حکم بردار،
- 70 چلے جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری عورتیں، کہ تمہاری عزت (تمہیں خوش) کریں۔
- 71 لئے پھرتے ہیں ان پاس رکابیاں سونے کی اور آنجورے (کوزے)،
- 72 اور وہاں ہے جو دل چاہے، اور جس سے آنکھیں آرام پائیں۔ اور تم کو ان میں ہمیشہ رہنا۔
- 73 اور یہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے بدلے ان کاموں کے جو کرتے تھے۔
- 74 تم کو ان میں میوے ہیں بہت ان میں سے کھاتے ہو۔
- 74 البتہ جو گنہگار ہیں، دوزخ کی مار (عذاب) میں ہیں ہمیشہ رہتے۔
- 75 نہ ہلکی ہوئی ہے ان پر اور وہ اسی میں پڑے ہیں نا امید۔
- 76 اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف۔
- 77 اور پکاریں گے (دار وندہنم کو) اے مالک! کہیں ہم کو فیصل کر (کام تمام کر) چکے تیرا رب۔
- 78 وہ کہے گا، تم کو رہنا ہے۔
- 78 ہم لائے ہیں تمہارے پاس سچا دین، پر تم بہت لوگ سچی بات سے برا مانتے ہو۔
- 79 کیا انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات تو ہم بھی کچھ ٹھہرا دیں گے۔
- 80 کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے ان کا بھید اور مشورہ؟
- 80 کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ان کے پاس ہیں لکھتے۔

- 81 تو کہہ، اگر ہو رحمن کی اولاد! تو میں سب سے پہلے پوجوں۔
- 82 پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب تخت کا، ان باتوں سے جو بناتے ہیں۔
- 83 اب چھوڑ دے ان کو بک بک کریں، اور کھیلیں، جب تک ملیں اپنے اس دن سے، جس کا ان کو وعدہ ہے۔
- 84 اور وہی ہے جس کی بندگی ہے آسمان میں اور اس کی بندگی ہے زمین میں۔
- اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا۔
- 85 اور بڑی برکت ہے اس کی، جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور جو انکے بیچ ہے۔
- اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی۔ اور اسی تک پھر جاؤ گے۔
- 86 اور اختیار نہیں رکھتے جن کو یہ پکارتے ہیں، سفارش کا،
- مگر جس نے گواہی دی سچی، اور ان کو خبر تھی۔
- 87 اور اگر تو ان سے پوچھے، کہ ان کو کس نے بنایا؟ تو کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں۔
- 88 قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب! یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے۔
- 89 سو تو مڑا ان کی طرف سے، اور کہہ، سلام ہے اب آخر کو معلوم کر لیں گے۔

